Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز جمعہ
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۳ صفر ۱۳۹۳ھ ۹ امان ۱۳۵۲ ہش ۹ مارچ ۱۹۷۳ء | نمبر ۵۴

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۸ امان بسیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بخار پہلے کی نسبت کم ہے لیکن فلو کی تکلیف اسی طرح ہے اور ضعف بھی بہت ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔

محترم سید داؤد احمد صاحب کی صحتیابی کیلئے خاص دعا کی تحریک

ربوہ۔ ۸ امان۔ راولپنڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم سید داؤد احمد صاحب کی طبیعت پہلے کی نسبت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپکو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ بیگم صاحبہ مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ آجکل بیمار ہیں۔ ۹ ماہ امان (۹ مارچ) بروز جمعہ ان کا لاہور میں اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کامیاب آپریشن اور ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور الحاح سے دعا کریں۔

خاکسار کی والدہ (بیوہ حضرت بابو فقیر علی صاحب رضؓ) امسال حج کے واسطے گئی ہوئی ہیں۔ واپسی ۵ مارچ کو بذریعہ "سفینہ عابد" جدہ سے متوقع تھی مگر وہ اچانک زیادہ بیمار ہو گئیں اور اب وہاں ہسپتال میں داخل ہیں۔ بزرگان و احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت عاجلہ کاملہ عطا فرمائے اور انکو بخیریت واپس لائے۔ آمین

(بشیر احمد علی عفی عنہ جھنگ صدر)

عزیزم محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج احمدیہ مشن نائیجیریا کی لڑکی صبیحہ شاہدہ عمر دس سال، تین ماہ سے متواتر بخار میں مبتلا ہے۔ سخت کمزور ہو گئی ہے۔ اسے علاج کیلئے البرٹ وکٹر ہسپتال (میو ہسپتال) لاہور میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائے خاص کی درخواست ہے۔

(احسان علی (ڈاکٹر)، ۱۔ میکلوڈ روڈ لاہور)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ شخص بڑا نادان ہے جو چندہ دینے کو اپنے لئے بوجھ خیال کرتا ہے

ایسے شبہات دنیاداروں میں پیدا ہوتے ہیں انکے نتیجہ میں خدا نیکی کی توفیق ہی چھین لیتا ہے

"بعض لوگوں کے دل میں خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ آئے دن ہم پر (چندے) لگائے جاتے ہیں کہاں تک برداشت کریں۔ میں جانتا ہوں کہ ہر شخص ایسا دل نہیں رکھتا کیونکہ ایک طبیعت کے ہی سب نہیں ہوتے۔ بہت سے تنگدل اور کم ظرف ہوتے ہیں اور اِس قسم کی باتیں کر بیٹھتے ہیں مگر وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کو ان کی کیا پرواہ ہے۔ ایسے شبہات ہمیشہ دنیاداری کے رنگ میں پیدا ہوا کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کو توفیق بھی نہیں ملتی۔ لیکن جو لوگ محض خدا تعالیٰ کے لئے قدم اُٹھاتے ہیں اور اس کی مرضی کو ہی مقدم کرتے ہیں اور اس بناء پر جو کچھ بھی خدمتِ دین کرتے ہیں اس کے لئے اللہ تعالیٰ خود انہیں توفیق دے دیتا ہے اور اعلائے کلمۃ الاسلام کے لئے جن اموال کو وہ خرچ کرتے ہیں ان میں برکت رکھ دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ اور جو لوگ صدق اور اخلاص سے قدم اُٹھاتے ہیں انہوں نے دیکھا ہوگا کہ کس طرح پر اندر ہی اندر انہیں توفیق دی جاتی ہے۔

وہ شخص بڑا نادان ہے جو یہ خیال کرتا ہے کہ آئے دن ہم پر بوجھ پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بار بار فرماتا ہے وَلِلّٰہِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ یعنی خدا تعالیٰ کے پاس آسمان و زمین کے خزانے ہیں منافق ان کو سمجھ نہیں سکتے لیکن مومن اس پر ایمان لاتا اور یقین کرتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر سب لوگ جو اسوقت موجود ہیں اور اِس سلسلہ میں داخل ہیں یہ سمجھ کر کہ آئے دن ہم پر بوجھ پڑتا ہے وہ دست بردار ہو جائیں اور بخل سے یہ کہیں کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے تو خدا تعالیٰ ایک اور قوم پیدا کر دے گا جو ان سب اخراجات کا بوجھ خوشی سے اُٹھائے اور پھر بھی سلسلہ کا احسان مانے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۶۸، ۳۶۹)

افریقہ کیلئے مزید ڈاکٹروں کی ضرورت

نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت ممالک افریقہ میں کھولے جانے والے ہسپتالوں میں احمدی ڈاکٹر صاحبان خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ وہاں کے باشندوں کی خدمت میں دن رات مصروفِ عمل ہیں۔ بعض افریقی ممالک کے لئے مزید ڈاکٹروں کی فوری ضرورت ہے۔ سرجری کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

جو ڈاکٹر صاحبان خدمت کے اس سنہری موقع سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہوں وہ دفتر مجلس نصرت جہاں ربوہ میں اپنی درخواستیں مع کوائف جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ امان ۱۳۵۳ ہش

اہلِ سعادت اور ان کی ایک بیّن علامت

ہر چند کہ اللہ تعالیٰ ابتداء ہی سے اپنے انبیاء و مرسلین اور مامورین کے ذریعہ انسانوں کو اجر و ثواب اور عقوبت و عذاب کی راہوں سے آگاہ فرماتا چلا آرہا ہے پھر بھی ہر زمانہ میں بہت سی قومیں اور ان کے افراد ان راہوں سے بے اعتنائی برتنے کے نتیجہ میں خسرانِ مبین میں مبتلا ہوتے رہے ہیں۔

اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسانی زندگی کے ادوار میں سے عاقبت سنوارنے کے نقطۂ نگاہ سے سب سے اہم اور قیمتی زمانہ جوانی کے زمانہ کو قرار دیا ہے کیونکہ اس وقت انسان جسمانی صحت کے اعتبار سے اس قابل ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ قویٰ اور صلاحیتوں کو اسی کی راہ میں وقف کرکے اور اس طرح زیادہ سے زیادہ نیکی کما کر اپنے آپ کو خاتمہ بالخیر کا مستحق بنا سکے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (آل عمران آیت ۱۴۱) کے تحت انسان پر وارد ہونے والی مختلف حالتوں میں سے سب سے اہم اور قابلِ قدر حالت یُسر یعنی فراخی کی حالت کو قرار دیا ہے کیونکہ ایسی حالت میں اگر انسان اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو اور اس کے حضور ہمیشہ جھکا رہے اور نیک اعمال بجا لائے تو پھر وہ انجام کار مستحق عذاب ہونے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور اگر لوگوں کی عام نافرمانی اور تمرد و سرکشی کے نتیجہ میں خدائی گرفت آئے تو خدا تعالیٰ ایسے انسان کو اس گرفت سے بچا لیتا ہے۔

لیکن بالعموم دیکھنے میں یہی آتا ہے اور خود قوموں کی تاریخ اس امر پر گواہ ہے کہ انسان شیطان کے بہکانے میں آکر سب سے زیادہ تمرد و سرکشی اور خدا تعالیٰ سے دوری جوانی ہی کے زمانہ میں اختیار کرتا ہے اور یا پھر سب سے زیادہ بے راہ روی کی طرف مائل فراخی اور خوشحالی کے زمانہ میں ہی ہوتا ہے اور اس طرح اپنے آپ کو خاتمہ بالخیر سے محروم کرکے مستحق عذاب بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر پر خاص زور دیا ہے کہ اگر حقیقی فوز و فلاح سے ہمکنار ہونا چاہتے ہو تو نزولِ عذاب سے پہلے یعنی خوشحالی اور فراخی کے زمانہ میں خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف کرنے کی کوشش کرو کیونکہ نزولِ عذاب کے وقت خدا تعالیٰ کو پکارنا فائدہ مند ثابت نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کو بار بار اور مختلف طریقوں سے ذہن نشین کرایا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ خوشحالی کے زمانہ میں خدا تعالیٰ اور اس کے دین سے غفلت برتنے کے برے انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (الزمر آیات ۵۰ تا ۵۳)

جب انسان کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو وہ ہم کو پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنے پاس سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے مجھے یہ نعمت اپنے علم کی بناء پر ملی ہے (یہ درست نہیں) بلکہ اس کا ملنا ایک آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ یہی بات اُن سے پہلے لوگ بھی کہہ چکے ہیں پھر ان کے اعمال ان کے کام نہ آئے بلکہ ان کے اعمال کی بدیوں کی جزاء نے ان کو آپکڑا اور اس زمانہ کے لوگوں میں سے جو ظالم ہیں ان کو بھی ان کے اعمال کی بدیاں آپکڑیں گی اور وہ خدا کو اُس کے ارادے سے روک نہ سکیں گے۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق میں فراخی دے دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے رزق میں تنگی کر دیتا ہے اور اس میں قومِ مومنین کے لئے بڑے بڑے نشان ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہی بتایا ہے کہ خوشحالی کے زمانہ میں اکثر لوگ مغرور ہو جاتے ہیں اور نیک اعمال بجا لانے سے غفلت برتنے لگتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خدائی گرفت کا وقت آجاتا ہے اور پھر انہیں خدائی عذاب سے جس شکل میں بھی وہ ظاہر ہو کوئی بچا نہیں سکتا۔ حالانکہ انہیں چاہیئے یہ تھا کہ وہ خوشحالی کی قدر کرتے ہوئے اور زیادہ خدا تعالیٰ کے حضور جھکتے اور اس کی رضاء حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔ اگر وہ ایسا کرتے تو یقیناً حالتِ عُسر میں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہوتا اور ان کی مدد کرتا اور نزولِ عذاب کے وقت انہیں اُس کی لپیٹ میں آنے سے ضرور بچاتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اگلی ہی آیات میں نہایت واضح طور پر نزولِ عذاب سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کی پُرزور تلقین فرمائی ہے اور خبردار کیا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ جب عذاب نازل ہو تو بجز حسرت کے تمہارے حصہ میں اور کچھ نہ آئے۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝ ۙ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلَ اَنَّ لِىْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (الزمر آیات ۵۵ تا ۵۹)

تم سب اپنے رب کی طرف جھکو اور پیشتر اس کے کہ تم پر ایسا عذاب نازل ہو جس کے نزول کے بعد تمہاری مدد کے لئے کوئی نہ پہنچ سکے اُس کے پورے پورے فرمانبردار بن جاؤ اور جو بہترین تعلیم تمہاری طرف اُتری ہے اُس کی پیروی کرو پیشتر اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تم جانتے بھی نہ ہو، تا ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی شخص حسرت سے یہ کہے کہ جو کچھ اللہ کے بارہ میں مَیں نے کمی کی ہے اُس کی وجہ سے مجھ پر افسوس اور یہ کہ مَیں تو وحی الٰہی کو حقیر سمجھتا رہا تھا۔ یا کوئی یہ کہے کہ اللہ اگر مجھے جبراً ہدایت دے دیتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہو جاتا یا جب عذاب کو دیکھے تو کہے کہ اگر مجھے واپس جانے کا موقع ملے تو مَیں بھی نیکی کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔

ان آیات سے صاف عیاں ہے کہ عذاب یا بلا اور مصیبت سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ انسان نزولِ بلا یا نزولِ عذاب سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے اور نیکیوں میں مداومت کے ذریعہ اُس کی دائمی امان اور پناہ میں آنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ خوشحالی کے زمانہ میں انابت الی اللہ سے غفلت برتنے کے نتیجہ میں اگر انسان اپنے آپ کو عذابِ الٰہی کا مورد بنا لے اور پھر نزولِ عذاب کے وقت اُس کی طرف جھکے اور توبہ کرے تو ایسی انابت اور ایسی توبہ قبول کئے جانے کے لائق نہیں ہوتی۔ انسان کی تمام تر سعادت اور عافیت اسی میں ہے کہ وہ نزولِ عذاب سے قبل جو بالعموم خوشحالی اور غفلت کا زمانہ ہوتا ہے غفلت کو اپنے قریب نہ آنے دے بلکہ امن کی حالت میں لرزاں و ترساں رہے اور خدا کے غضب سے ڈرتا رہے۔ خدا تعالیٰ کے غضب اور عذاب سے بچنے اور محفوظ رہنے کا یہی طریق ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"اللہ کا رحم ہے اُس شخص پر جو امن کی حالت میں اسی طرح ڈرتا ہے جس طرح کسی مصیبت کے وارد ہونے پر ڈرتا ہے۔ جو امن کے وقت خدا تعالیٰ کو نہیں بھلاتا خدا تعالیٰ اُسے مصیبت کے وقت نہیں بھلاتا اور جو امن کے زمانہ کو عیش میں بسر کرتا ہے اور مصیبت کے وقت دعائیں کرنے لگتا ہے تو اُس کی دعائیں بھی قبول نہیں ہوتیں۔ جب عذابِ الٰہی کا نزول ہوتا ہے تو توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ پس کیا ہی سعید وہ ہے جو عذابِ الٰہی کے نزول سے پیشتر دعا میں مصروف رہتا ہے، صدقات دیتا ہے اور امرِ الٰہی کی تعظیم اور خلق اللہ پر شفقت کرتا ہے اپنے اعمال کو سنوار کر بجا لاتا ہے یہی سعادت کے نشان ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۲۹، ۲۳۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرسلہ وکالت دیوان

مطالبات تحریک جدید میں سے ایک اہم مطالبہ

اپنی اولاد کو دین کیلئے وقف کریں

از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سابق مبلغ جرمنی

اس زمانے میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے وابستہ تھی چنانچہ حضور کے مبارک ہاتھوں سے اس کا آغاز ہوا اور آپ کے خلفاء کے ذریعہ ہمہ گیر اور عالمگیر نشاۃ ثانیہ کا کام بسرعت تمام سرانجام پا رہا ہے۔ اسلام کی عالمگیر اشاعت اور غلبہ کے عظیم الشان مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جن ذرائع کو بروئے کار لایا گیا ہے۔ ان میں سے تحریک جدید ایک اہم اور بنیادی ذریعہ ہے۔ اس الٰہی تحریک کو جاری کرتے ہوئے حضرت المصلح الموعودؓ نے جماعت سے جو مطالبات کئے تھے وہ اپنی اپنی جگہ پر سب ہی اہم اور ضروری ہیں لیکن وقفِ زندگی اور وقف اولاد کا مطالبہ یقیناً اہم ترین اور بنیادی مطالبہ ہے جس کو خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے پورا کرتے ہوئے ایسا تاریخی کارنامہ سرانجام دیا ہے جس کی مثال سوائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے اور کہیں نہیں ملتی۔

اس زمانہ کی ضروریات اور حالات کے پیش نظر اشاعت اسلام کی ایک منظم جدوجہد کی ضرورت تھی پس منشاء الٰہی کے مطابق اس غرض کے لئے تحریک جدید کا نظام قائم کیا گیا اور اس کام کو چلانے کے لئے ایسے جان نثاروں کو آگے بڑھنے کی دعوت دی گئی جو اپنی بے لوث قربانیوں اور خدمات اور دعاؤں کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے تاریخی کام کو سرانجام دینے والے ہوں جنہیں خدا تعالیٰ نے توفیق بخشی کہ وہ از خود اپنی زندگیاں خدمت اسلام کے لئے پیش کریں وہ واقفین زندگی کہلائے اور خلیفۃ المسیح کے دست و بازو بنکر اشاعت اسلام کے جہاد میں شریک ہو گئے۔ مگر جو کسی وجہ کی بناء پر خود اس نظام میں شامل نہ ہو سکے لیکن ان کے اندر اس تحریک میں شامل ہونے کا جذبہ اور شوق تھا انہوں نے اپنی اولادوں کو وقف کیا اور ان کی ایسے رنگ میں تربیت کی کہ ان کی اولاد نے بھی اسمٰعیلی سنت کے مطابق کمال سعادت اور بشاشت کے ساتھ خدمت اسلام کا جوا اپنی گردنوں میں ڈال لیا۔

کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ والدین جنہیں یہ توفیق ملتی ہے۔

جماعت میں متعدد ایسے والدین ہیں جنہوں نے سنت ابراہیمی کو پورا کرتے ہوئے اپنی اولادوں کو خدمت دین کے لئے وقف کیا۔ اور نہ صرف وقف کیا۔ بلکہ ہر طرح کی قربانیوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس عہد وقف کو پوری طرح نبھایا اور وقف شدہ اولاد کی ایسے رنگ میں تربیت کی کہ وہ اپنے والدین کی خواہش کے مطابق اپنی زندگیاں وقف کر کے دین [illegible] پر رہے وقف اولاد کا مطالبہ درحقیقت کوئی نیا مطالبہ نہیں بلکہ یہ مطالبہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ خود مذہب انبیاء علیہم السلام کی تاریخ۔ یہ مطالبہ ہر مومن سے کیا گیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر صاحب اولاد کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اس رنگ میں تربیت کرے کہ اس کی اولاد

حقیقی مومن بن جائے اور اسلام پر کاربند ہو۔ قرآن مجید میں بھی مختلف رنگوں میں والدین کو یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اپنی اولاد کی حسن تربیت کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی خود اپنے اسوہ اور اپنے ارشادات کے ذریعہ امت کو یہ سبق دیا کہ والدین ایسی اولاد کے پیش نظر بھی جو خدا تعالیٰ کی محبت اپنے سینوں میں رکھنے والی ہوں اور [illegible] تقویٰ کے اس مقام پر ہوں کہ ہر قربانی کو پیش کر کے بھی اسلام جیسی نعمت عظمیٰ کو سربلند رکھنے کا جذبہ پوری طرح موجزن رکھتی ہو۔

پس آج وقف اولاد کا جو مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے وہ کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے یا کوئی انوکھا مطالبہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ مطالبہ ہمیں اسلام کے ابتداء سے ہی نظر آتا ہے۔ اگر ابتدائی لحاظ سے یہ مطالبہ نہ بھی کیا جاتا تو بھی حضرت مسیح موعود کی بعثت اور آپ پر ایمان یہ مطالبہ کرتا ہے کہ جو لوگ مامور زمانہ پر ایمان لاتے اور جو ایمان کا دعویٰ نہیں بلکہ حقیقتاً رکھتے ہوں ان میں جاگزیں ہو چکے ہیں وہ ایمان کی اس شمع سے دوسرے دلوں کو منور کرنے کا جذبہ بھی اپنے اندر موجزن رکھتے ہوں اور اس خزانہ سے دوسروں کو بھی مالا مال کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہوں۔ کہ وہ اپنی ذاتی اغراض کو فراموش کرتے ہوئے اور دنیا کے لالچ اور طمع و حرص سے بچکر محض خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اپنی پیاری اولادوں کو دین کے لئے وقف کرتے ہیں۔ یقیناً انہی جذبات اور احساسات کے ساتھ جن کو سینے میں لئے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے اکلوتے بیٹے کو ارض بے آب و گیاہ میں چھوڑ آئے تھے

اور کیا ہی خوش قسمت ہے وہ اولاد جس کو یہ توفیق ملتی ہے کہ وہ بھی ہر طرح کے دنیاوی لالچوں اور حرص و ہوا پر لات مارتے ہوئے اپنے آپ کو دین حق کی خدمت کیلئے پیش کر دیتی ہے لیکن قربانی کی یہ روح وہ چیز نہیں ہے جو بازار میں ہر دکان سے میسر آسکے یہ تو وہ گوہر بے بہا ہے جو صرف انہی کے حصہ میں آتا ہے جن کو خدا تعالیٰ نے سعادت روحانی عطا فرماتا ہے اور جو دل کی آنکھوں سے وہ کچھ دیکھ لیتے ہیں جو ظاہری آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں لیکن یہ سب کچھ اسی کے فضل سے ہو سکتا ہے جیسے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اس سعادت کو حاصل کرنے کا ذریعہ جو ہمیں سکھایا گیا ہے وہ دعا ہے پس ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم مطالبہ وقف کو پورا کرنے کی توفیق حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین۔

زندگی کی علامت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی اور جو قوم یہ سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکناف عالم میں اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی اس سے زیادہ فریب خوردہ اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم دنیا میں کوئی نہیں۔ زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لیکر آگے آئے اور کہے کہ اے امیر المومنین! یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔ جس دن سے تم یہ سمجھو گے۔ کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں۔ جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو۔ تم سے جس چیز کا مطالبہ کیا گیا اور جو اکیلا حقیقی مطالبہ ہے وہ تمہاری جان کا مطالبہ ہے۔ نہ صرف تمہیں اس مطالبہ کو پورا کرنا چاہیئے۔ بلکہ ہر وقت یہ مطالبہ تمہارے ذہن میں مستحضر رہنا چاہیئے کیونکہ اس وقت تک تم میں جرأت و دلیری پیدا نہیں ہو سکتی۔ جب تک تم اپنی جان کو ایک بے حقیقت چیز سمجھ کر دین کے لئے اسے قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار نہ ہو۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(مکرم چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ اپنے ملنے والوں کے پاس اپنی سرکاری ملازمت کے دوران گزرے ہوئے واقعات نیز بعض ایسے واقعات بھی بیان فرماتے رہے ہیں جن کا تاریخ احمدیت میں محفوظ کرنا ضروری ہے۔

چونکہ خاکسار کو ان کے ماتحت کوئی بیس سال سلسلہ کی خدمت کرنے کا موقع ملا ہے اس لئے نظارت علیا سے ریٹائرمنٹ کے چند سال پیشتر میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ مجھے اس قسم کے واقعات لکھوا دیا کریں۔ جس پر آپ نے ازراہ مہربانی فرمایا کہ تم خود لکھ لیا کرو بعد میں مجھے دکھا دیا کرو۔ چنانچہ میں نے بہت سے واقعات لکھ کر ان سے تصحیح کروائی تھی۔ مگر افسوس مجھے اس مبارک کام کا بہت بعد میں خیال آیا۔ سردست میں حضرت میاں صاحب کی بیعت کا واقعہ اخبار میں اشاعت کے لئے بھجوا رہا ہوں۔ باقی واقعات بھی کبھی اشاعت کے لئے بھجواتا رہوں گا۔ انشاء اللہ۔

"مجھکو بیعت کروانے میں مکرم ماسٹر عبدالرحمن صاحب بی اے سابق مہر سنگھ اور ماسٹر حفیظ اللہ صاحب جو دونو میرے استاد تھے اور غالباً شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بھی پیش پیش تھے۔ جب مجھے بیعت کے لئے انشراح صدر ہوا تو پہلا جب مجھے مسجد مبارک میں لے گئے اور اس کمرہ کے پاس بٹھا دیا جو اس وقت مولوی محمد علی صاحب کی پہلی بیوی کے استعمال میں تھا۔ مکرم ماسٹر عبدالرحمن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور مرزا عزیز احمد صاحب بیعت کرنا چاہتے ہیں جس پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجھ سے بیعت لی۔ اس وقت میں انٹرنس کا امتحان پاس کر چکا تھا اور زمانہ ۱۹۰۶ء کا واقعہ ہے

لگے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ازراہ کرم و شفقت میری دعوت کی جس میں مندرجہ ذیل بزرگ شامل تھے۔

حضرت اماں جان (حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ۔ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ۔ حضرت بڑی پھوپھی جان صاحبہ

اس دعوت کا انتظام اس جگہ تھا جہاں مکرمہ ام ناصر احمد صاحب کا کمرہ تھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صحن میں ٹہل رہے تھے کبھی اس طرف آتے کبھی اس طرف جاتے تے دوسری طرف تائی صاحبہ ہمارے مکان پر کھڑی اس طرف منہ کر کے گالیاں دے رہی تھیں جس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ "دیکھو عزیز احمد تائی گالیاں دے رہی ہے اور یہ بھی کہہ رہی ہے کہ جس ڈار دا سی اودے نال جا ملیا اے" (یعنی جن پرندوں کے غول کا تھا انہی سے جا ملا ہے) حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا پیڑھی پر بیٹھی ہوئی تھیں اور وہیں کھانا تقسیم فرما رہی تھیں ایک بڑا دیگچہ ان کے سامنے تھا۔ جو پلاؤ سے بھرا ہوا تھا۔

میرے بیعت کرنے کے بعد جب میرے والد صاحب حضرت مرزا سلطان احمد صاحب قادیان تشریف لائے تو مکرمہ تائی صاحبہ ان کے پاس گئیں اور میری شکایت کی جس کے یہ الفاظ تھے سلطان احمد تیرے منڈے نوں کی ہو گیا اے (یعنی تیرے لڑکے کو کیا ہو گیا ہے۔)

جس پر حضرت والد صاحب نے فرمایا کہ تائی میں تمہارا مطلب نہیں سمجھا جس پر تائی صاحبہ نے دوبارہ فرمایا کہ تمہارے لڑکے کو بیت وج گئے ہیں (یعنی تمہارے لڑکے نے بیعت کر لی ہے) اس پر والد صاحب نے فرمایا اس نے اچھا کیا ہے ہم سے تو اچھا ہی رہے گا نمازیں تو پڑھے گا۔

پھر جب تائی صاحبہ نے خود بیعت کر لی تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت وہ جھاڑو دے رہی تھیں میں نے ازراہ مذاق انہی کے الفاظ میں انہیں کہا کہ تائی اب آپ کو کیا وا دگ گئی ہے جس پر تائی صاحبہ نے کہا کہ مرزا عزیز احمد بڑوں سے ایسی باتیں نہیں کیا کرتے۔ بری بات ہے۔ پھر میں نے ان کو کہا کہ تائی آپ کو بھی بیت لگ گئے ہیں۔ اس پر وہ مزاقاً ہنسیں اور فرمانے لگیں کہ عزیز احمد بیعت تو برا کیہ کر لگ جاتے ہیں۔ میری بیعت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خواب میں دکھایا گیا تھا کہ ایک گورا اور پتلا سا لڑکا میرے سامنے لایا گیا اس کے والد کے نام کا پہلا حرف سلطان ہے۔ یہ واقعہ سلسلہ کے لٹریچر میں آ چکا ہے۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں روح مسابقت کیوں ضروری ہے

ارشادات حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۔ یہ آپ کا حق ہے

فرمایا: "آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش کرنا آپ کا حق ہے جس کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔"

۲۔ اس میں سلسلہ کا فائدہ ہے

فرمایا: "میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی بھی کوشش کریں تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون الاولون میں ہونا چاہیں ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے ادا کر دیں۔"

اس ارشاد کی روشنی میں ۳۱ مارچ تک اپنا چندہ سو فیصدی ادا کر دینے والوں کی فہرست انشاء اللہ العزیز برائے دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

عہدیداران جماعت ان ارشادات سے احباب جماعت کو آگاہ فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ملتان شہر میں تبلیغی اور تربیتی جلسے

جنوری کے آخر میں محترم مولوی عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ملتان تشریف لائے۔ اس موقعہ پر ۳۰ جنوری کو مسجد احمدیہ گلگشت کالونی میں ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں محترم ناظر صاحب نے ایصال خیر اور دفع شر کے موضوع پر ایک جامع تقریر فرمائی۔ اور نوجوانوں کی بہتر رنگ میں تربیت پر زور دیا۔ تقریر کے بعد بعض غیر احمدی اور احمدی دوستوں نے سوالات کئے جن کے جوابات محترم ناظر صاحب نے نہایت مؤثر رنگ میں دیئے۔

دوسرا تربیتی اجلاس محترم سید شاہ محمد صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی آمد پر مسجد احمدیہ گلگشت کالونی میں منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض محترم چوہدری رشید احمد خان صاحب امیر مقامی نے ادا کئے۔ محترم شاہ صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا آپ نے انڈونیشیا میں احمدی مبلغین کی انتھک مساعی اور مخلصانہ قربانیوں پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا جماعت کے تبلیغی کارنامے خلافت حقہ سے وابستگی ہی کی برکات ہیں۔ تقریر سے پہلے محترم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ نے محترم شاہ صاحب کا تعارف کرایا۔ نیز دین کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرنے اور خلافت حقہ سے ہمیشہ وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی۔ محترم امیر صاحب کی صدارتی تقریر پر یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

۱۸ فروری کو حلقہ گلگشت کالونی میں برمکان ڈاکٹر شفیق احمد صاحب سہگل یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں شہر کے تمام حلقوں کی احمدی مستورات نے شرکت کی۔ ایک بڑی تعداد غیر از جماعت بہنوں کی بھی شامل ہوئی جلسہ سے محترم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ نے خطاب فرمایا۔

۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں دوسرا جلسہ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ گلگشت کالونی میں منعقد ہوا جس سے مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر دلکش پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ ۲۲ فروری کو یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں تیسرا جلسہ مسجد احمدیہ حسین آگاہی ملتان شہر میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ جس میں چوہدری نذیر احمد صاحب نائب امیر، چوہدری رشید احمد خان صاحب امیر مقامی اور مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر فرمائیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے بہتر نتائج فرمائے۔ آمین (سیکرٹری اصلاح و ارشاد ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

(محترم ناظر صاحب خدمت درویشان۔ ربوہ)

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دار الاقامۃ النصرۃ قائم ہے۔ جس میں نادار اور یتیم طلبہ رہائش رکھتے ہیں۔ اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔

اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں۔

مکرم سید عبد الرزاق شاہ صاحب — مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا — محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا
مکرم حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان
" صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب — مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
" چوہدری عبد الواحد صاحب — " ڈاکٹر محمود احمد صاحب ظفر
" میاں غلام محمد صاحب اختر — " مولوی سلطان محمود صاحب انور
محترمہ بیگم صاحبہ مکرم عبد اللطیف صاحب — " ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب
مکرم گیانی عباد اللہ صاحب — " بشیر احمد صاحب خادم
" مختار احمد صاحب ہاشمی — " نصر اللہ خان صاحب ناصر
" حمید احمد خالد صاحب — " نور احمد مرتضیٰ صاحب
" مولوی رشید احمد صاحب چغتائی — " مرزا محمد حسین صاحب
محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی
" صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب — مکرم شیخ فضل احمد صاحب
" شیخ فضل احمد صاحب (از طرف حضرت شیخ محمد الدین صاحب سابق مختار عام)
" محمد اسلم صاحب فاروقی (از طرف والد صاحب مرحوم)
" ثریا بیگم صاحبہ (از طرف ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کاٹھی مرحوم)
" ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب — مکرم ناصر احمد صاحب
مکرمہ بیگم امۃ عنایت صاحبہ — مکرمہ نسیم اختر صاحبہ
" امۃ الحفیظ صاحبہ (از طرف مرزا عبد المجید صاحب مرحوم)
" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر سید حمید اللہ صاحب ترکی مرحوم۔
" قدیر ارشاد صاحبہ (از طرف حرمت النساء بیگم مرحومہ)
" مجیدہ شاہ نواز صاحبہ — مکرمہ زہرہ رؤف نور دھلی صاحبہ
" تسلیم بیگم صاحبہ — مکرم محمد عبد القدیر صاحب
" ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب — " ملک عبد الرب صاحب
" سیٹھ محمد صدیق بانی صاحب — " نسیم احمد صاحب باجوہ
" شیخ رفیع الدین احمد صاحب — " سیٹھ محمد یوسف صاحب

اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے ہیں۔ چنانچہ جن دوستوں نے نبوت و صلح ۱۳۵۱ ہش مطابق نومبر دسمبر ۱۹۷۲ء میں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

جماعت احمدیہ	لاہور	۶۹۶.۵۳ روپے
مکرم ملک عبد المالک خان صاحب	کشمور	۵.۰۰ "
جماعت احمدیہ	بھکر	۱۰.۰۰ "
جماعت احمدیہ	گوجرانوالہ	۲۰.۰۰ "
جماعت احمدیہ	شیخوپورہ	۳۲.۰۰ "
مکرمہ بیگم صاحبہ میجر منیر احمد صاحب	سیالکوٹ چھاؤنی	۱۵.۰۰ "
جماعت احمدیہ	اوکاڑہ	۲۰.۶۹ "
مکرم حکیم عبد الرحمن شاہ صاحب	ربوہ	۱۰.۰۰ "
" عبد الخالق صاحب	شیخوپورہ	۴.۰۰ "
" محمد بشیر احمد علی صاحب	جھنگ صدر	۱۴.۰۰ "
" محمد اصغر عمر صاحب	ربوہ	۳.۰۰ "

باقی

اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ تہمینہ منہاس کا نکاح ہمراہ عزیزم کیپٹن ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب فیضی ابن ڈاکٹر میجر محمد عبد الرحمن صاحب آف پشاور بعوض دس ہزار روپیہ مہر چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت راولپنڈی نے ۱۲ جنوری بروز جمعہ بمقام راولپنڈی پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

(محمد اکرم منہاس۔ لاہور)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات

قائدین مجالس۔ ناظمین۔ مربیان اطفال مطلع رہیں کہ امسال اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ۵ مئی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوں گے انشاء اللہ العزیز۔ تمام اطفال کو کورس کے مطابق پوری طرح امتحان کی تیاری کروائی جائے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم فضل احمد صاحب چک ۱۷ جنوبی ڈاک خانہ خاص براستہ بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام قادر صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ نمبر ۳۲/۱ برقبہ دو کنال واقع محلہ دار الیمن مشترکہ طور پر چوہدری محمد افضل صاحب و چوہدری بشیر احمد صاحب اور چوہدری غلام قادر صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ پلاٹ مذکورہ بالا میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ ۱/۳ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان ہیں۔ ۱۔ منظور احمد صاحب ۲۔ محمد اقبال صاحب۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱/۳ میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ ہم وارثان کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ عزیزہ نور فاطمہ صاحبہ بنت مکرم ملک سردار بخش صاحب پکہ نسوآنہ ضلع جھنگ ۱۴ فروری کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عزیزہ کی عمر ۱۴ سال تھی اور بڑی نیک فطرت تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

۲۔ میری چچی محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری ارشاد اللہ صاحب بھٹی اوورسیئر محکمہ نہر شیخوپورہ ۱۲-۱۳ فروری کی درمیانی شب بچی کی پیدائش کے بعد بعمر ۳۶ سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ مولوی نور احمد صاحب آف لودھی ننگل (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی پوتی تھیں تین لڑکے اور دو لڑکیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند درجات سے نوازے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(طاہر جاوید بھٹی۔ میانوالی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم برادرم محمد سلیم خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور کی آنکھ کا اپریشن ۲۱.۲.۷۳ پشاور میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سید سجاد احمد۔ دار الرحمت شرقی۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کو کئی ماہ سے سانس کی تکلیف ہے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہوں پہلے سے قدرے افاقہ ہے لیکن سانس لینے سے چھاتی میں درد ہوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔ (علی احمد پردیسی۔ دار الیمن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء و صدر صاحبان اور دیگر عہدیداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مجلس مشاورت ۱۹۷۰ء کے فیصلہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں یکم مئی ۱۹۷۴ء کے بعد جماعت ہائے احمدیہ کے امراء و صدر صاحبان اور دیگر عہدیداران کے جو سہ سالہ انتخابات ہوں گے ان میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے گا۔

۱۔ موجودہ امراء و صدر صاحبان کے نام دوبارہ پیش نہیں ہو سکیں گے سوائے اس کے کہ انہیں قرآن کریم ناظرہ آتا ہو۔ اور اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد کو قرآن کریم پڑھوا دیا ہو۔

۲۔ دیگر عہدیداران جماعت کے لئے بھی یہ ضروری ہوگا کہ وہ قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں بصورت دیگران کا نام کسی عہدہ کے لئے پیش نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ: نئے سہ سالہ انتخابات ہونے میں ابھی قریباً ایک سال کا عرصہ باقی ہے لہذا احباب قرآن کریم سیکھنے کی طرف پوری توجہ دیں قبل ازیں بھی متعدد مرتبہ بذریعہ اعلان احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے جو دوست قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ وہ پوری کوشش سے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ کیونکہ مئی ۱۹۷۷ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء کے عرصہ کے لئے جو انتخابات ہوں گے ان میں عہدیداران کے لئے قرآن کریم باترجمہ جاننا ضروری ہوگا۔

مرزا منصور احمد
ناظر اعلیٰ

معاونین خصوصی میں شمولیت

امسال مکرم محمد امین خان صاحب پاڑہ چنار ضلع کوہاٹ نے ایک ہزار روپیہ علاوہ تحریک جدید پیش کر کے تحریک جدید کے معاونین خصوصی میں شمولیت اختیار فرمائی ہے۔ قارئین کرام کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالےٰ دوسرے متمول اور صاحب حیثیت احباب کو بھی معاونین خصوص میں شمولیت کی توفیق بخشے آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

سال رواں کا دوسرا ماہ گزر چکا ہے مگر ابھی تک مجالس کے معتد بہ حصہ کی طرف سے بجٹوں کا انتظار ہے۔ جو کام کرنا ہے وہ کل کی بجائے آج ہی کیا جانا چاہیئے جیت اسی کی ہے جو وقت کی قدر کرے (مصلح موعودؓ)

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

احباب محتاط رہیں

رانا محمد افضل صاحب کے متعلق کئی مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب ان سے محتاط رہیں۔ یہ اپنا نام بدلتے رہتے ہیں مثلاً رانا محمد علی۔ رانا محمد اکبر وغیرہ۔

رانا فیملی اور جماعت کے بڑے بڑے بزرگوں کا نام لے کر لوگوں پر اعتماد جماتے ہیں اپنی سوسائٹی اونچی بیان کرتے ہیں۔ طرح طرح کے بہانے بنا کر لوگوں سے روپیہ بٹورتے رہتے ہیں حلیہ و رنگ سیاہی مائل۔ پیٹ بہت موٹا گنج سیت۔ چھوٹی چھوٹی سفید داڑھی۔ بہت باتونی ہیں۔

(ناظر امور عامہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۸۔ مارچ۔ صدر بھٹو کی صدارت میں گورنروں کی دو روزہ کانفرنس کل یہاں ختم ہو گئی۔ کل کا اجلاس تین گھنٹے جاری رہا۔ معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس میں چاروں صوبوں میں خاص طور پر سرحد اور بلوچستان کی امن عامہ کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ اور فیصلہ کیا گیا کہ ملک کی سالمیت کے خلاف سازش کرنے والوں کو کچلنے کے لئے سخت اقدامات کئے جائیں۔ اور شر پسندوں کو امن عامہ درہم برہم کرنے کی کسی قیمت پر اجازت نہ دی جائے۔ کانفرنس میں بلوچستان کے گورنر سردار اکبر بگٹی اور سرحد کے گورنر مسٹر اسلم خٹک نے اپنے صوبوں کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ پیش کیا جس پر غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ وطن دشمن عناصر اور شر پسندوں پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی شخص کو بھی امن وامان درہم برہم کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اس مقصد کے لئے اگر ضرورت پیش آئے تو سخت اقدامات کئے جائیں۔ کیونکہ اگر ان عناصر کو مزید ڈھیل دی گئی تو ملک کی سالمیت کو سخت نقصان پہنچے گا۔

کانفرنس میں اس بات کا بھی سختی سے نوٹس لیا گیا کہ بعض سیاسی عناصر اپنے مذموم مقاصد کے لئے چار قومیتوں کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ کانفرنس نے فیصلہ کیا کہ ان لوگوں پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ یہ عناصر حکومت کے لئے ف وات کا کوئی مسئلہ پیدا نہ کر سکیں۔

ڈھاکہ ۸۔ مارچ۔ بنگلہ دیش کے انتخابات کے دوران فوج ہونے کے باوجود زبردست ہنگامے ہوئے۔ انتخابات پارلیمنٹ کی تین سو نشستوں کے لئے ہوئے جن میں سے گیارہ نشستیں عوامی لیگ نے بلامقابلہ جیت لی ہیں۔ انتخابی ہنگاموں میں اب تک ۱۳ عوامی لیگی امیدوار اور سیاسی کارکن ہلاک کئے جا چکے ہیں۔ ورکرز اینڈ نیشنل عوامی پارٹی مظفر گروپ کے سربراہ مظفر احمد نے جو کومیلا سے عوامی لیگی امیدوار کا مقابلہ کر رہے ہیں انتخاب میں بدعنوانیوں پر شدید احتجاج کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ غنڈہ گردی کے بل بوتے پر جیتے جانے والے انتخابات کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

اسلام آباد ۸۔ مارچ۔ ۲۳ مارچ کو یوم پاکستان شایان شان طور پر منایا جائے گا اس روز ملک بھر میں عام تعطیل ہوگی۔ راولپنڈی میں اس دن کا آغاز ۳۱ توپوں کی سلامی سے ہوگا جبکہ لاہور کراچی کوئٹہ اور پشاور میں ۲۱ توپوں کی سلامی دی جائے گی۔ تمام سرکاری اور نجی عمارتوں پر قومی پرچم لہرایا جائے گا۔ راولپنڈی میں صدر پاکستان صبح نو بجے مسلح افواج کی پریڈ کی سلامی لیں گے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن اپنے تمام سٹیشنوں سے اس موقع پر خصوصی پروگرام نشر کریں گے۔ اخبارات کے خصوصی ضمیمے شائع ہوں گے ملک کے بڑے بڑے شہروں میں سکاؤٹوں، گرل گائیڈز اور طلباء کی ریلیاں ہوں گی۔ سینما گھروں میں سکولوں کے بچوں کو خاص دستاویزی فلمیں دکھائی جائیں گی۔ پاکستان کی خوشحالی، ترقی، استحکام اور سالمیت کے لئے دعائیں مانگی جائیں گی۔

ھوالشافی

جانوروں کا مہلک اپھارہ

شقتل اور برسیم وغیرہ قسم کے چارہ سے جانوروں کو جو خوفناک اور مہلک اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اکسیر اپھارہ کا ایک پیکٹ جانور کے منہ میں جھاڑنے سے بفضلہ تعالےٰ پندرہ منٹ میں یہ اپھارہ غائب ہو جاتا ہے چھری یا ٹروکار کی بجائے اکسیر اپھارہ کا استعمال زیادہ یقینی اور قطعی بے ضرر علاج ہے۔ غیر مفید ہونے کی صورت میں قیمت واپس کر دینے کی رعایت فی پیکٹ ۲/- درجن ۷ تین درجن یا زائد پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴